https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ایس پی وائی ایم نے عزت مآب عدالت عظمیٰ، تعلیم اور سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارتوں اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ہدایات کے ساتھ ہم آہنگی میں پیر سپورٹ رضا کارانہ پروگرام اور ویلنس کنیکٹ ہیلپ لائن ایپ کا آغاز کیا۔

New Delhi, November 18, 2026

یونیورسٹی کے طلبہ میں ذہنی صحت اور جذباتی بہبود کو مستحکم کرنے کے لیے ایک اہم اور پیش رو اقدام کے طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے 'مینٹل ہیلتھ اینڈ ویلنس سیل کے ذریعے اور 'سوسائٹی فار دی پروموشن آف یوتھ اینڈ ماسز' (ایس پی وائی ایم) کے اشتراک سے، کل ایک جدید 'پیئر سپورٹ والنٹیئر پروگرام' اور 'جامعہ ویلنس کنیکٹ ہیلپ لائن ایپ' کا آغاز کیا۔ طلبہ پر مرکوز ایک جامع امدادی نظام کے طور پر وضع کردہ اس اقدام کا مقصد یونیورسٹی کے طلبہ کو بروقت، قابلِ رسائی، خفیہ اور بامعنی ذہنی صحت کی معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جامعہ ملیہ اسلامیہ ملک کی ان اولین یونیورسٹیوں میں شامل ہوگئی ہے جن کے پاس ایک ایسی جامع صحت پالیسی موجود ہے جو عزت مآب سپریم کورٹ، حکومتِ ہند کی مختلف وزارتوں اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ہدایات سے ہم آہنگ ہے۔

اس پروگرام اور ہیلپ لائن ایپ کا باضابطہ افتتاح پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کیا۔ اس موقع پر ایس پی وائی ایم کے جناب کے نارائن اور جناب گیری ریڈ، 'مینٹل ہیلتھ اینڈ ویلنس سیل' کے چیئرمین پروفیسر زبیر مینائی، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ بھی موجود تھے؛ واضح رہے کہ پروفیسر زبیر مینائی نے ہی اس اقدام کا تصور پیش کیا اور اس کی قیادت کی۔

اس پرعزم اور انتہائی سوچ سمجھ کر تیار کیے گئے اقدام کا مرکزی حصہ چالیس 'پیئر سپورٹ والنٹیرز' پر مشتمل ایک خصوصی گروپ ہے، جس کا تعلق جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں اور مراکز سے ہے۔ یہ رضا کار سرپرست اساتذہ کی نگرانی و رہنمائی میں کام کریں گے جن کے ساتھ انھیں منسلک کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انھیں ایس پی وائی ایم کے تربیت یافتہ کونسلرز اور شعبہ نفسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے بھی گہری اور تفصیلی تربیت فراہم کی گئی ہے، تاکہ وہ ہم عمر افراد کے ساتھ اپنے روابط کو پیشہ ورانہ نفسیاتی رہنمائی اور نگرانی کے ساتھ مربوط کر سکیں۔

رضا کاروں کا انتخاب ایک سخت اور مسابقتی عمل کے بعد عمل میں آیا۔ اگست دو ہزار چھبیس میں ایک سو چالیس طلبہ نے وسیع پیمانے پر تشہیر شدہ آمادگی نامہ کا جواب دیا۔ ایک سخت انتخابی عمل اور حتمی انٹرویو کے بعد، صرف چالیس امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ منتخب رضا کاروں کو بعد میں

ساتھی طلبہ کی مدد کے لیے ضروری مہارتوں، جانکاری، ہمدردی اور حساسیت سے لیس کرنے کے لیے سخت تربیت دی گئی۔ یہ پروگرام، جو ملک میں اپنی نوعیت کا منفرد پروگرام ہے، ہم مرتبہ کی زیر قیادت تعاون کے احتیاط سے ساختہ اور مربوط ماڈل کی نمائندگی کرتا ہے، جسے پیشہ ورانہ مہارت کی حمایت حاصل ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مجموعی نگرانی میں، رازداری اور طلبہ کی فلاح و بہبود کے ضمن میں مضبوط وابستگی کا مظہر ہے۔

اس اقدام کی ایک نمایاں خصوصیت 'جامعہ ویلنس کنیکٹ نامی ڈیجیٹل ہیلپ لائن ہے جس سے واٹس ایپ نمبر 9911266684 کے ذریعے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ٹیکنالوجی پر مبنی یہ ہیلپ لائن، جو انگریزی، ہندی اور اردو تین زبانوں میں دستیاب ہے، طلبہ کو مشاورت اور مدد حاصل کرنے کے لیے ایک آسان، تین مرحلوں پر مشتمل طریقہ کار فراہم کرتی ہے۔ اس پلیٹ فارم پر رسائی، رازداری، انتخاب کی آزادی اور طلبہ کے وقار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ طلبہ اپنی پسند کا کوئی بھی فرضی نام (عرفی نام) استعمال کر کے مدد حاصل کر سکتے ہیں، اور اپنی سہولت اور ترجیح کے مطابق یہ انتخاب بھی کر سکتے ہیں کہ وہ کسی مرد کونسلر سے بات کرنا چاہتے ہیں یا خاتون کونسلر سے۔ وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ہیلپ لائن کے ذریعے طلبہ اپنے مسائل تربیت یافتہ 'پیئر سپورٹ والنٹیر ز' سے ساجھا کر سکتے ہیں۔ یہ رضا کار مناسب مشاورت فراہم کریں گے اور جہاں ضروری ہو، اساتذہ سے مزید مدد طلب کریں گے؛ یہ اساتذہ، طلبہ رضا کاروں کے لیے بطور سرپرست (مینٹور) بھی اپنی خدمات انجام دیں گے۔ ایسے معاملات جن میں مشاورت اور فیکلٹی سرپرستوں کی مدد سے ہٹ کر مزید طبی توجہ کی ضرورت ہو، انھیں ہسپتال یا کسی مناسب طبی مرکز پر بھیج دیا جائے گا۔

اس ہیلپ لائن میں پولیس ایمرجنسی ریسپانس نمبر ایک سو بارہ تک رسائی بھی شامل ہے، جس کی بدولت طلبہ بوقتِ ضرورت ہنگامی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد ایک ایسا قابلِ اعتماد، انتہائی موثر اور بھروسہ مند معاون نظام تشکیل دینا ہے، جہاں طلبہ بغیر کسی ہچکچاہٹ، سماجی بدنامی کے خوف، یا اپنی رازداری متاثر ہونے کے ڈر کے بغیر مدد طلب کر سکیں۔

پروگرام کے کامیاب آغاز پر طلبہ رضا کاروں، یونیورسٹی کے 'مینٹل ہیلتھ اینڈ ویلنس سیل' ایس پی وائی ایم اور متعلقہ شعبوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے، عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کہا: ''ہمارے نوجوانوں کو تیزی سے بے مثال مالی، نفسیاتی اور جذباتی دباؤ کا سامنا ہے۔ انھیں بامعنی تعاون فراہم کرنا، ذہنی صحت کو فروغ دینا اور ان کی مجموعی فلاح و بہبود کا تحفظ کرنا ہماری اہم ترین ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔'' پروفیسر آصف نے مزید کہا: ''جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یہ اقدام اس لیے شروع کیا ہے تا کہ طلبہ کو سال بھر معیاری ذہنی صحت سے متعلق معاونت میسر رہے، اور انھیں یونیورسٹی کے اپنے پرسکون ماحول میں چوبیس گھنٹے مدد دستیاب ہو۔ مجھے یقین ہے کہ یہ پروگرام نہ صرف جامعہ کے طلبہ کے لیے بلکہ مجموعی طور پر نوجوانوں اور قوم کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے ایک دیرپا کارنامہ ثابت ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ ہم اس اقدام کو مزید وسعت دیں گے تا کہ یہ ثابت کیا جا سکے کہ ادارہ جاتی عزم و ارادہ، پیشہ ورانہ رہنمائی اور طلبہ کی پرجوش شرکت کے ذریعے انتہائی مثبت نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔''

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'مینٹل ہیلتھ اینڈ ویل نیس سیل' ایس پی وائی ایم اور طلبہ رضا کاروں کو مبارکباد پیش کی، جنھوں نے ایک غیر مجسم تصور کو ریکارڈ وقت میں ایک فعال اور حقیقی ڈیجیٹل سپورٹ سسٹم میں تبدیل کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کیں۔ انھوں نے کہا کہ ''یہ اقدام جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اس وژن اور دیرینہ مشن کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد طلبہ کو نفسیاتی اور جذباتی سہارا فراہم کرنا ہے۔ یہ بات انتہائی حوصلہ افزا اور باعثِ مسرت ہے کہ تقریباً ایک سو چالیس طلبہ اس قابلِ ستائش اور بے لوث ذمہ داری کو نبھانے کے لیے آگے آئے۔ ہم

ان کے جذبہ خدمت کو سلام پیش کرتے ہیں۔'' پروفیسر رضوی نے مزید کہا،'' آج کا یہ آغاز جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بائیس ہزار سے زائد طلبہ پر مشتمل کمیونٹی کی ذہنی صحت اور بہبود کے تئیں ادارے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کی سپریم کورٹ، وزارتِ تعلیم، وزارتِ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات، وزارتِ صحت و خاندانی بہبود (حکومتِ ہند) اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے ذہنی صحت پر دیے گئے وسیع تر زور اور ہدایات سے بھی مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔''

ایس پی وائی ایم کے نیشنل مینٹور، جناب کے نارائن نے کہا کہ ان کی تنظیم کو جامعہ ملیہ اسلامیہ پر مکمل اعتماد ہے کہ وہ اس طرح کے اقدام کو نافذ کرنے اور چلانے کے لیے سب سے موزوں اور بہترین وسائل سے لیس یونیورسٹی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تعلیمی قوت، فکری گہرائی، فلسفیانہ ورثہ اور طلبہ پر مرکوز مزاج اسے ایک ایسا مثالی ادارہ بناتے ہیں جو قومی سطح پر ایک معیار قائم کرسکتا ہے''۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ پروگرام دیگر یونیورسٹیوں کے لیے ایک قیمتی نمونہ ثابت ہوسکتا ہے جس کی وہ پیروی کرسکتی ہیں اور اس سے سیکھ سکتی ہیں''۔

ایس پی وائی ایم کے نیشنل ٹیکنیکل ایڈوائزر، مسٹر گیری ریڈ جو ذہنی صحت کے شعبے میں اپنے جدید اور تخلیقی طریقوں کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہیں اور جنھوں نے ہندوستان سے باہر کے تجربات اور مہارتوں کو بروئے کار لا کر اس پروگرام کی تشکیل اور کامیاب آغاز میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس اقدام کے ذریعے جو کچھ حاصل کیا ہے، وہ قابلِ ستائش ہے۔ معاشرے کی خدمت کے جذبے اور نوجوانوں کی زندگیوں کو بدلنے کے پختہ عزم کا یہ انوکھا امتزاج اس پروگرام کو ایک مثالی نمونہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو طلبہ کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کے شعبے میں ایک 'گولڈ اسٹینڈرڈ' کے طور پر قائم کرنے میں بڑی مدد ملے گی، نہ صرف ہندوستان اور جنوبی ایشیا میں، بلکہ عالمی سطح پر بھی۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''اس پروگرام کی خاص بات ان طلبہ رضا کاروں کا عزم ہے جو مشکل میں گھرے اپنے ساتھی طلبہ کی مدد کے لیے اپنا وقت وقف کر رہے ہیں، اور انھیں ہمدردی، رفاقت اور تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ یونیورسٹی کو، اس غیر معمولی اقدام کی مکمل ذمہ داری قبول کرتے ہوئے، صبر اور پختہ یقین کے ساتھ اس کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا چاہیے۔''

پروفیسر زبیر مینائی، چیئرمین، مینٹل ہیلتھ اینڈ ویلنس سیل اور ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے منتخب رضا کاروں کو دی جانے والی سخت تربیت پر اطمینان کا اظہار کیا اور چالیس طلبہ کو مبارکباد پیش کی جنھیں یونیورسٹی بھر میں اپنے ساتھیوں کی مدد کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ انھوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اس پروگرام کو بتدریج طلبہ کی ذہنی صحت کی معاونت کے ایک مثالی ماڈل کے طور پر وسعت دی جائے گی۔ انھوں نے پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی کی ذاتی شمولیت اور پورے عمل میں غیر متزلزل تعاون کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام اور ایپ کے تصور اور نفاذ میں ایس پی وائی ایم کے انمول تکنیکی، لاجسٹک، مادی، اور فکری تعاون کی تعریف کی۔ پروفیسر مینائی نے مزید کہا کہ ''تربیت یافتہ طلبہ رضا کاروں، پیشہ ورانہ مشیروں، فیکلٹی مینٹر شپ، ڈیجیٹل رسائی اور ادارہ جاتی مدد کو اکٹھا کر کے جامعہ نے اپنے طلبہ کی ذہنی صحت کی ضروریات کی تکمیل کے لیے ایک مربوط اور ذمہ دار طریقہ کار بنایا ہے۔ اس حد تک، یہ پہل اپنی صلاحیت اور توسیع پذیری میں بے مثال ہے'' پیئر سپورٹ والنٹیرز پروگرام اور جامعہ ویلنیس کنیکٹ ہیلپ لائن ایپ کا آغاز جامعہ کے طلبہ کی فلاح و بہبود، صحت اور بہبود کو یونیورسٹی کی زندگی کے مرکز میں رکھنے کی مسلسل کوششوں میں سے ایک اہم لمحہ ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ، تعلقات عامہ